

آل نبی ﷺ اور آل صدیق رضی اللہ عنہ کے مابین رشتہ داریاں

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں (فتح 29) اور فرمان الہی ہے ”آپ کہہ دیجئے کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر محبت رشتہ داری کی“ (شوری 23)

اسی شجرہ طیبہ کی بنیاد پر مسلمانوں کے مصادر گواہ ہیں کہ آل بیت اور اصحاب رسول دونوں ایک چیز ہیں، دونوں نے اپنی اولاد کا نام ایک دوسرے کے نام پر رکھا، وقوع فتنہ (جس کی تاریخ وقوع کا ذکر ذیل میں کر دیا گیا ہے) سے پہلے اور بعد میں بھی ان کے مابین رشتہ داریاں قائم رہیں جس سے دونوں کا انداز میں آل بیت اور اصحاب رسول نیز تابعین اور ان کے بعد کے لوگوں کے مابین گہرے روابط اور دوستی کا ثبوت ملتا ہے۔ لہذا تاریخ میں جو دسیسہ کاریاں ہوئی ہیں ان سے بچیں۔

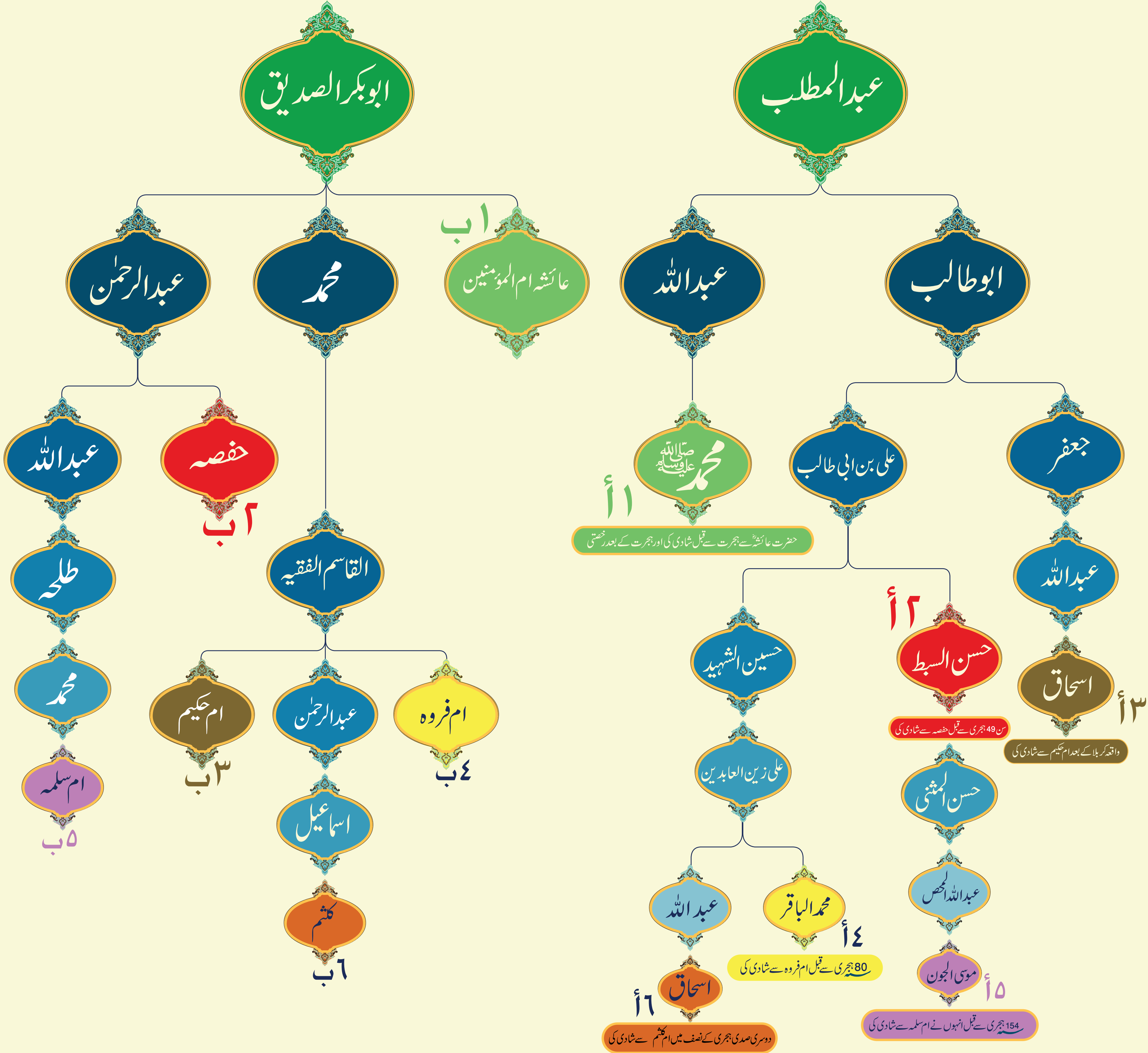
اسلامی تاریخ کے اہم احداث

- ۱۔ وفات نبوی ﷺ 11 ہجری
- ۲۔ سقیفہ بنی ساعدہ 11 ہجری
- ۳۔ جنگ جمل : جمادی الآخر 36 ہجری
- ۴۔ جنگ صفین : صفر 37 ہجری
- ۵۔ حضرت علی کی شہادت : رمضان 40 ہجری
- ۶۔ حضرت حسن بن علی کی وفات : 49 ہجری
- ۷۔ حضرت حسین بن علی کی شہادت : کربلا محرم 61 ہجری

معزز قارئین! جب آپ ان چھ رشتہ داریوں پر غور کریں گے تو پتہ چلے گا کہ ان مبارک رشتہ داریوں میں سارے مرد آل بیت سے ہیں اور ساری عورتیں آل صدیق سے ہیں جس سے ان سب کے مابین نہایت گہرے تعلقات کا پتہ چلتا ہے بالخصوص اکثر شادیاں فتنہ کربلا کے بعد عمل میں آئیں۔

☆ یہاں مندرج رشتہ کی جانکاری کے لئے: (ا) اور (ب) کا نمبر دے دیا گیا ہے، اور دونوں خانے میں وارد چھ رشتہ داریوں کو ایک دوسرے کی رشتہ داری واضح کرنے کے لئے ایک ہی رنگ سے رنگ دیا گیا ہے بایں طور کہ شوہر کی پہچان حرف (ا) سے ہوتی ہے اور بیوی کی پہچان حرف (ب) سے ہوتی ہے۔

☆ ان مبارک رشتہ داریوں کی توثیق شیخ مفید (وفات 413 ہجری) نے اپنی کتاب الارشاد ص 270 میں، محمد الاعلیٰ الحارثی نے تراجم اعلام النساء ص 278 میں، ابن عنبہ (وفات 828 ہجری) نے عمدة الطالب ص 225 میں، ابن طقطقی (وفات 709 ہجری) نے اصیلى ص 149 میں، اور مصعب الزبیری (وفات 236 ہجری) نے نسب قریش میں کی ہے۔



آل بیت اور اصحاب.. محبت اور قرابت

مبارة الآل والاصحاب

